آثار السنن پر علامہ کشمیری کے تعلیقات

آپ نے حضرت علامہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی جس کتاب کے متعلق دریافت فرمایا ہے وہ کوئی الگ سے ان کی مستقل کتاب نہیں بلکہ علامہ النیموی کی کتاب آثار السنن پر لکھے ہوئے کچھ حواشی اور نوٹس ہیں جو بوقت مطالعہ مختلف اوقات میں حضرت شاہ صاحب نے تحریر فرمائے لیکن یہ نوٹس معروف معنوں میں نہ تو کتاب آثار السنن کی شرح ہیں نہ متن سے متعلق باقاعدہ حواشی ہیں، اور پھر یہ نوٹس طبعزاد قسم کے نہیں بلکہ اکثر نقول ہیں اور ہر ایک کے ساتھ کتاب کا حوالہ مذکور ہے، بہرحال یہ نوٹس بے پناہ وسعت مطالعہ اور غیر معمولی قوت حافظہ پر دلالت کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت علامہ کشمیریؒ کو نوازا تھا، اِن مختصر نوٹوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے ان کی تخریج ضروری ہے جو کافی مشکل اور محنت طلب کام ہے۔

کتاب آثار السنن کا مذکورہ نسخہ مجلس علمی افریقہ کے پاس محفوظ ہے ۱۳۷۹ھ میں زیروگرافی کے ذریعے لندن سے اس کی چند کاپیاں فوٹو کرائی گئیں اور حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خاص خاص تلامذہ کو ایک ایک ہدیہ کی گئی اب مجلس علمی کراچی کے پاس صرف ایک نسخہ موجود ہے، اس مصورہ نسخہ کے شروع میں حضرت مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک صفحے میں اس کا ایک مختصر تعارف ہے جس سے مذکورہ حواشی نوٹس کی حقیقت و اہمیت پر کچھ روشنی پڑتی ہے، میں اس کی ایک فوٹو اسٹیٹ کاپی اس خط کے ساتھ بھیج رہا ہوں اس سے حقیقت حال کو سمجھنے میں ضرور مدد ملے گی۔[1]

تازہ الحق میں آپ کا اداریہ پڑھ کر جو خوشی ہوئی بیان نہیں کر سکتا ماشاءاللہ خوب لکھا اور چونکہ میری سوچ بھی سو فیصد یہی ہے جو اداریے میں کارفرما ہے لہذا ایسا محسوس ہوا کہ گویا میری ترجمانی ہے (حضرت مولانا) احقر محمد طاسین عفی عنہ) کراچی

دس ضخیم جلدوں میں چھ ہزار صفحات پر مشتمل حج نامہ

(حرمین شریفین اور حج بیت اللہ سے متعلق تحریریں اور تاثرات علوم اسلامیہ کا عظیم الشان اور بے مثال ذخیرہ ہیں، یہ محض احساسات و تاثرات کا مجموعہ ہی نہیں ہیں بلکہ تاریخی وجغرافیائی اعتبار سے بھی بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے سوئٹزرلینڈ کے ایک ادارہ دی آرکائیو انٹرنیشنل گروپ نے تقریباً چھ ہزار صفحات پر مشتمل دس ضخیم جلدوں کا ایک حج نامہ شائع کیا ہے جس میں قدیم اور مستند دستاویزیں، اہم ذمہ داروں کے تبصرے، انتظامی امور کی مفصل

---

[1] امام نیموی کی آثار السنن پر مولانا عبدالقیوم حقانی نے توضیح السنن کے نام سے اردو شرح مکمل کرلی ہے جس کی پہلی جلد ۶۵۰ صفحات پر مشتمل رمضان المبارک میں منظر عام پر آرہی ہے ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ سے دستیاب ہے۔